تعارف

مرسلہ: مکتبہ دارالسلام۔ الریاض
(سعودی عرب)

روشنی کے مینار

آج سے چودہ سو سال قبل جس وادیٔ غیر ذی زرع سے دینِ حق کی پکار اٹھی تھی، وہ آج بھی دنیا کے پرامن ممالک میں سرفہرست ہے۔ چوں کہ معاشی سرگرمیوں کا قفل امن و امان، قانون کی حکمرانی اور معاشرتی اقدار کی کلید سے کھلتا ہے، اس لیے یہاں کی حکومت نے مذکورہ امور کا بطورِ خاص اہتمام کیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر سے روزگار کی تلاش میں سرگرداں ہزاروں افراد یہاں کا رخ کرتے ہیں۔

دوسری طرف برصغیر کے ممالک جس معاشی، معاشرتی اور مذہبی افراتفری کا شکار ہیں، اس کی مثالیں اکثر منظرِ عام پر آتی رہتی ہیں۔ کثیر آبادی کا یہ خطہ جہالت اور غربت کی دلدل میں پھنسا ہوا ہے، اس لیے یہاں کے باسی مذہبی لحاظ سے بھی کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ دینِ اسلام ایک فطری اور مکمل ضابطہ حیات رکھنے والا دینِ حنیف ہے لیکن بے عملی نے اس کے واضح احکام کو بھی دھندلا دیا ہے ــــــ مسلمان توہم پرستی کا شکار ہو گئے ہیں، بدعات کے وہ در کھولے گئے ہیں جس سے لوگ اسلامی عقائد کو بھول کر غیر اسلامی رسموں میں الجھ کر رہ گئے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے قرآنی حکم "تم میں سے ضرور ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتی رہے" پر عمل کرتے ہوئے کسی نہ کسی صورت میں یہ فریضہ امتِ مسلمہ کی یہ جماعت بہرحال انجام دے رہی ہے۔

الریاض سعودی عرب کا دارالحکومت ہے، جہاں پاکستان سے ہزاروں افراد روزگار کی تلاش میں آئے ہوئے ہیں اور ریالوں کی دوڑ میں پیچھے مڑ کر دیکھنے کی فرصت نہیں پاتے۔ ان میں سے بعض افراد دینی فریضہ بھی انجام دے رہے ہیں۔ انہی افراد

میں سے ایک صاحب خادم حسین پردیسی ہیں، جو بن لادن کمپنی میں ملازم ہیں اور پیشے کے اعتبار سے ڈرائیور ہیں۔ پہلے شیعہ فرقے سے تعلق تھا —— بعد میں قرآن وسنت کا مطالعہ کیا اور علماء کی مجلسوں سے استفادہ کیا تو اہل حدیث مسلک کو حق سمجھتے ہوئے قبول کیا۔

جو انسان خود اندھیرے میں رہ چکا ہو، اسے اجالے کی قدر کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اپنے بھائیوں کو بھی اندھیرے سے نکالے۔ چنانچہ پردیسی صاحب نے اس اسلامی شعار کو اپنایا۔ اگرچہ وہ زیادہ تعلیم یافتہ نہیں، وہ ڈگریاں رکھتے ہیں نہ بنک بیلنس، لیکن اللہ کے دین کا کام کرنے کے لیے جس زادِ راہ کی ضرورت ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ نے انھیں خوب عطا فرمایا ہے۔ وہ اپنے کیمپ میں دعوت وتبلیغ کا کام کرتے رہتے ہیں۔ ریاض میں مولانا عبدالمالک مجاہد صاحب امیر جمعیت اہل حدیث سعودی عرب کے دفتر آتے رہتے ہیں۔ یہاں دنیا بھر سے آئے ہوئے اسلامی رسائل لے جاتے ہیں اور اپنے کیمپ کے لوگوں میں پڑھنے کے لیے تقسیم کرتے ہیں۔ لیبر کیمپوں میں اگرچہ زیادہ پڑھے لکھے لوگ نہیں ہوتے۔ تاہم اللہ تعالیٰ جن لوگوں پر مہربان ہوجاتا ہے انھیں اپنے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ خادم صاحب کی محنت رنگ لاتی ہے، تو جو لوگ یہاں دنیا و دولت اکٹھے کرنے آئے ہوئے ہیں، دین کی دولت سے بھی اپنے دامن بھر لیتے ہیں۔

اسی طرح مشہور عالم دین علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کے بھائی ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب ہیں، قرآن وسنت کی دعوت وتبلیغ کے سلسلے میں ان کے درس کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ خادم صاحب اپنے احباب کو ان کی مجالس میں شرکت کے لیے لاتے رہتے ہیں اور قرآن وحدیث کی روشنی سے منور کراتے ہیں۔ خادم حسین صاحب جدید دور کے ذرائع ابلاغ سے بھی استفادہ کرتے ہیں اور آڈیو کیسٹ کے ذریعے احباب تک اللہ کے دین کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کی آڈیو کیسٹیں جو علمی، فکری اور دعوتی مواد سے اعلیٰ معیار پر ہیں، سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہیں۔

ان افعالِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہمارے بھائی محمد اقبال کیلانی صاحب کا تذکرہ بھی ضروری ہے۔ جو قرآن وسنت کی اشاعت اور تبلیغ کے لیے سرگرم عمل رہتے ہیں۔ آپ ملک سعود یونیورسٹی میں پڑھاتے ہیں اور فارغ وقت میں اسلامی احکام کے بارے میں مسائل کو مستقل کتاب کی شکل میں جمع کرتے ہیں، اور پھر ان کتب کو مفت (کبھی کبھار لاگت،

ریال پر تقسیم کرتے ہیں۔ اشاعتِ کتب کا یہ سلسلہ تقریباً دس سال سے جاری ہے، جس سے نہ صرف اہلِ ریاض استفادہ کرتے ہیں، بلکہ پاکستان بھر میں بھی ان کی کتب کو بہت پذیرائی حاصل ہوتی ہے۔

گذشتہ دنوں انہی چراغوں کی روشنی سے منور ہونے والے خوش نصیب لوگوں میں سے محمد نواز صاحب ہیں۔ آپ جاٹ برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ پہلے مدینہ منورہ میں چھ سال تک کام کرتے رہے، پھر بن لادن کمپنی الریاض میں ملازمت اختیار کی تو پردیسی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان ملاقاتوں کے نتیجہ میں قرآن وحدیث کا رنگ نمایاں ہوا، نواز صاحب نے مسلکِ حق کو پہچاننے میں دیر نہ لگائی اور اپنے دوستوں سمیت مسلک اہلِ حدیث اختیار کرنے کا ارادہ کر لیا۔ چنانچہ اپنے دوستوں سمیت جناب [illegible] صاحب سے ملاقات کی اور مختلف مسائل پر سیر حاصل بحث کے بعد مسلک اہلحدیث کو اپنانے کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ نہ صرف خود بلکہ اپنے احباب اور گاؤں میں بھی مسلکِ حق کی ترویج کے لیے کوشاں رہیں گے۔

نواز صاحب نے ایک ملاقات میں بتایا: ہمارے گاؤں کے تمام افراد بدعات وگمراہی میں مبتلا ہیں۔ اس گاؤں کے نزدیک ایک دوسرا گاؤں کالو والی سیداں ہے، جو سیدوں کا گاؤں کہلاتا ہے اور ہمارا تمام گاؤں ان کا مرید ہے۔ ہمارے گاؤں کے قبرستان میں ان پیروں کے ایک بزرگ کا مزار ہے، جہاں وہ ہر سال میلہ لگاتے ہیں۔ رات کے وقت گانے بجانے کی محفل منعقد ہوتی ہے، جس میں لوگ ہزاروں روپے ان گانے والوں کی نذر کرتے ہیں جو ساری رات شرکیہ گانے گاتے رہتے ہیں اور وہ خرافات دیکھنے میں آتی ہیں کہ الامان والحفیظ۔ اسی طرح دس محرم الحرام کو بھی جلوس کی شکل میں کالو والی سیداں سے چند افراد ایک چادر لے کر چلتے ہیں، چھ سات آدمی چادر کو پھیلائے رکھتے ہیں، ہر گلی سے گزرتے ہیں۔ یہ افراد شرکیہ نعتیں پڑھتے جاتے ہیں۔ گاؤں کے لوگ اس چادر میں روپے پیسے ڈالتے رہتے ہیں، گاؤں کا چکر لگانے کے بعد یہ افراد مزار پر پہنچتے ہیں اور قبر کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ بڑے لوگوں کو قبر کے سر کی طرف اور چھوٹے لوگوں کو پاؤں کی طرف جگہ ملتی ہے ____ جمع شدہ رقم پیر صاحب سمیٹ لیتے ہیں! اسی طرح کی دوسری خرافات مثلاً گیارھویں اور امام جعفر کے کونڈے

وغیرہ کی رسمیں ہمارے گاؤں کے لوگوں کا دین بن کر رہ گئی ہیں۔

جناب نواز صاحب اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ انھوں نے حق کو پہچانا اور دوسروں تک پہنچانے کا عزم رکھتے ہیں۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کو اپنے غالب، دین کو مزید سمجھنے اور اس کی خدمت کرنے کا زیادہ سے زیادہ موقع عطا فرمائے۔ آمین!

اگر کسی صاحب کو جناب پروفیسر محمد دین صاحب قاسمی کا ایڈریس معلوم ہو، یا موصوف خود یہ تحریر پڑھیں تو براہِ کرم درج ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں، نوازش ہوگی:

اکرام اللہ ساجد مدیر حرمین
کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ

اشتہارات کی کتابت اور طباعت کے لیے
محمدی کیسٹ ہاؤس
۱۸ اردو بازار لاہور فون 7223046
محمدی کیسٹ ہاؤس کی اکسیری پیش کش زرق آئل گنجے پن
اور گرتے بالوں کا قدرتی علاج زرق آئل